اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم
(تحقیقی و تنقیدی جائزہ)

TRANSLATION OF THE QURANIC VERSES IN IQBAL'S ENGLISH PROSE: A CRITICAL STUDY

محمود علی* / پروفیسر ڈاکٹر غلام معین نظامی**

Abstract:
Several collections of English and Urdu prose of Allama Iqbal have been edited and printed since 1930. Their deep study shows that these collections have not been edited and annotated carefully. Even verses of the Holy Quran, their English and Urdu translation and references are not quoted with full accuracy. These collections need editing and correction. It is dire need of time to edit and print standard copies of Iqbal's English and Urdu prose under the titles: Kuliyat-e-Iqbal (English Prose) and Kuliyat-e-Iqbal (Urdu Prose). The present study is an attempt to evaluate the accuracy of translation of the Quran in English papers of Iqbal.
Keywords: Translations of the Holy Quran, Iqbal Studies, Quranic Translations of George Sale, J. M. Rodwell, Marmaduke Pickthall, Yusuf Ali.

فکرِ اقبال کی تفہیم میں ان کے اردو و فارسی کلام کے علاوہ ان کی اردو و انگریزی نثر کو بھی بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ان کی اردو و انگریزی نثر میں ان کی تقاریر، تحاریر، بیانات، مکاتیب، شذرات، ملفوظات، دیباچے، پیغامات، وغیرہ شامل ہیں جن کے متعدد مجموعے مرتب ہو کر طبع ہو چکے ہیں۔

علامہ اقبال کے تمام افکار و تصورات کا محور و مرکز قرآن حکیم ہے۔ فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر قرآن فہمی کے بغیر فکرِ اقبال کی کماحقہٗ تفہیم ممکن نہیں۔ قرآن فہمی کے لیے، قرآن حکیم کے حوالے سے ان کے متون کا مطالعہ اور ان پر غور و فکر کرنا ہو گا۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو ان کی تاحال طبع شدہ چند ایک معیاری کتب میں بھی کئی مقامات پر قرآنی آیات کے متون اور ان کے انگریزی ترجمہ میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے اور اغلاط بھی نظر آتی ہیں جو کہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ ان کتب کی تدوین کا فریضہ احسن طور پر سرانجام نہیں دیا گیا۔

* پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ اقبالیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
** ڈائریکٹر گرمانی مرکز زبان و ادب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور

۱۹۴۴ء کو علامہ محمد اقبال کی تقریروں اور بیانات پر مشتمل انگریزی مجموعہ مرتبہ لطیف احمد شیر وانی، المنار اکیڈمی' لاہور سے شائع ہوا۔ ۱۹۴۸ء میں چند اضافوں کے ساتھ یہ کتاب دوبارہ شائع ہوئی اور پروف خوانی صحیح طریقے سے نہ ہوسکنے کی وجہ سے اس میں چند اغلاط کی تصحیح نہ ہو سکی اور وہ جوں کی توں چھپ گئیں۔ ۱۹۷۷ء تک اس اغلاط زدہ متن کے متعدد ایڈیشن منظرِ عام پر آتے رہے۔ ۱۹۷۷ء کو اقبال صدی کے موقع پر ۱۹۴۴ء کے ایڈیشن کی تصحیح اور اس میں اقبال کی دریافت شدہ نثری تحریروں کے اضافے کے بعد اقبال اکیڈمی سے اس کا نیا ایڈیشن شائع ہوا۔ نئے ایڈیشن کی تصحیح اور تدوینِ نو کا کام لطیف احمد شیر وانی نے از خود سرانجام دیا اور ذیلی حاشیوں کے ذریعے اس امر کی وضاحت کر دی کہ متعلقہ مواد پر کس ذریعہ سے دوبارہ نظر ڈالی گئی یا اسے لیا گیا۔

۱۹۷۷ء کی طباعت میں معمولی غلطیوں کے علاوہ بہت سی بڑی اغلاط بھی نظر آتی ہیں۔ اس میں بعض مقامات پر قرآنی آیات کا دیا گیا ترجمہ درست نہیں ہے۔ ان کے حوالہ جات بھی درست نہیں۔ اس کتاب کے علاوہ علامہ اقبال کی انگریزی نثر پر مشتمل دیگر کتب میں بھی کم و بیش یہی صورتِ حال ہے۔ راقم الحروف کا یہ مقالہ لکھنے کا بنیادی مقصد اقبال کی انگریزی نثر پر مشتمل زیرِ تبصرہ کتاب "Speeches, Writings & Statements of Iqbal" میں قرآنی آیات کے ترجمہ اور ان کے حوالہ جات سے متعلق اغلاط کی نشاندہی کرنا اور ان کی اصلاح تجویز کرنا ہے۔(۱)

زیرِ تبصرہ کتاب میں شامل درج ذیل ایک خطبے، چار تحریروں اور ایک بیان میں کم و بیش ۴۰ آیاتِ مقدسہ اور ان کے حواشی میں ۵ آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ قرآنی آیات کے اس مشمولہ انگریزی ترجمہ میں کئی مقامات پر کچھ کمی بیشی نظر آتی ہے۔

"Presidential Address Delivered at the Annual Session of the All-India Muslim League", 29th December, 1930, (Page # 3...29)

"Islam as a Moral and Political Ideal (1909)", (Page # 97-117)

"A Plea for Deeper Study of the Muslim Scientists", April 1929, (Page # 168-178)

"Corporeal Resurrection", Sept. 1932, (Page # 188-192)

"Islam and Ahmadism", 1936, (Page # 214-239)

"Statement on Islam and Nationalism in Reply to a Statement of Maulana Hussain Ahmad", Published in the Ehsan on 9th March,1938. (Page # 300-313)

مذکورہ خطبے، تحریروں اور بیانات کا تعلق اپریل ۱۹۰۹ء تا ۹ مارچ ۱۹۳۸ء کے دورانیے سے ہے۔ ان میں سے علامہ اقبال کا انگریزی کا مقالہ "Islam as a Moral and Political Ideal" (اسلام بحیثیت ایک اخلاقی اور سیاسی تصور) اپریل ۱۹۰۹ء کو لاہور سے شائع ہونے والے اخبار "Observer" میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد یہ مقالہ الٰہ آباد کے اخبار "Hindustan Review" (ہندوستان ریویو) کے جولائی اور دسمبر کے شماروں میں شائع ہوا تھا۔ یہ مقالہ قریباً ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ۱۲ آیاتِ مقدسہ کے انگریزی تراجم دیے گئے ہیں۔ ایک آیت "البقرہ(۲)۱۷۷" جارج سیل (George Sale) کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ دو آیات "النحل(۱۶)۱۲۵" اور "آلِ عمران(۳)۲۰" راڈویل(Rodwell) کے انگریزی ترجمہ پر مشتمل ہیں۔ اس مقالہ میں شامل دیگر نو آیاتِ مقدسہ کے ترجمہ کی نشاندہی نہیں ہو سکی کہ یہ ترجمہ علامہ اقبال نے خود کیا یا کسی اور کا ترجمہ دیا ہے۔ ایک ہی مقالے میں آیات کے ترجمہ میں اس رنگارنگی اور عدم یکسانیت کی وجہ ناقابلِ فہم ہے۔

کتاب میں شامل انگریزی مقالہ "A Plea for Deeper Study of the Muslim Scientists" (مسلم سائنس دانوں کے عمیق مطالعے کی ضرورت) قریباً دس صفحات (صفحہ ۱۶۸ تا ۱۷۷) پر مشتمل ہے۔ یہ مقالہ اپریل ۱۹۲۹ء کو مجلہ "Islamic Culture" (اسلامک کلچر) حیدر آباد دکن کے صفحات ۲۰۱ تا ۲۰۹ پر شائع ہوا تھا۔ اس میں تین آیاتِ مقدسہ "المجادلہ(۵۸)۷"، "یونس(۱۰)۶۱" اور "ق(۵۰)۱۶" کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ Rodwell کا ہے۔[۲]

اس کتاب کا اردو ترجمہ "علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات" کے عنوان سے اقبال اکادمی پاکستان نے ۱۹۹۹ء میں شائع کیا اور ۲۰۱۵ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ اس کے مترجم معروف صحافی 'اقبال احمد صدیقی' ہیں۔ علامہ اقبال کی انگریزی نثر کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ نہیں لیا گیا جس وجہ سے قرآنی آیات کے انگریزی ترجمہ میں موجود علمی و ادبی اور حوالہ جاتی اغلاط کمی و بیشی اور بعض مقامات پر اضافہ کے ساتھ ترجمہ میں بھی آگئی ہیں۔ موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر قرآنی آیات کے اردو تراجم کو بھی شاملِ تحقیق کیا گیا ہے۔

ذوقِ مطالعہ اور ذوقِ تحقیق رکھنے والے قارئین کی سہولت اور تدوینِ نو کے عمل کو سہل بنانے کے لیے زیرِ تبصرہ کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی تراجم کی چند مثالیں پیشِ خدمت ہیں۔ موازنہ کے لیے سب سے پہلے عربی متن اور 'عرفان القرآن' سے اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کتاب میں دیا گیا انگریزی ترجمہ اور اس کتاب کے اردو ترجمہ میں منقول اِس آیتِ مقدسہ کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد

تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔ اگر کتاب میں انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے تو اصل ترجمہ دے کر تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

''قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ''

"آپ فرما دیں: اے اہلِ کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان (مسلمان) ہیں۔"(۳)

Translation Given in the Book

"O people of the Book! Come, let us join together on the 'word' (Unity of God), that is common to us all."(4)

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

" اے اہلِ کتاب، آئیں ہم اللہ تعالیٰ کی توحید پر متفق ہو جائیں جو ہم سب کے درمیان مشترک ہے۔" (۵)

کتاب میں سورہ آلِ عمران کی آیت ۶۴ کا کچھ ابتدائی حصہ بغیر حوالہ کے دیا گیا ہے۔ دیا گیا انگریزی و اردو ترجمہ عربی متن کے مطابق نہیں ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس کا انگریزی و اردو ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ یوں ہونا چاہیے:

"O people of the Book! Come, let us join together on the 'word' (Unity of God), that is common between us and you."

" اے اہلِ کتاب! تم اس بات (توحیدِ باری تعالیٰ) کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔"

''يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ''

"اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو، تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو، تم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان کاموں سے خبر دار فرما

دے گا جو تم کرتے رہے تھے۔ "(۶)

Translation Given in the Book

"Hold fast to yourself; no one who erreth can hurt you, provided you are well guided. (5:104)" (7)

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

" خود کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ کوئی شخص جو غلطی کا مرتکب ہو تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا بشرطیکہ تمہاری اچھی طرح رہنمائی کی جا رہی ہو۔(۵:۱۰۴) " (۸)

انگریزی کتاب اور اس کے اردو ترجمہ میں دیا گیا حوالہ "۵:۱۰۴" درست نہیں ہے۔ درست حوالہ المائدہ(۵)۱۰۵ ہے۔ انگریزی و اردو ترجمہ میں ہدایت کا تصور صحیح طور پر واضح نہیں کیا گیا۔ فلاح پانے کے لیے ضروری ہے کہ درست رہنمائی ملے اور اس پر صحیح طور پر عمل کیا جائے۔ بلا شک و شبہ قرآن حکیم کتابِ ہدایت ہے۔ تاہم، ہدایت پانے اور اہلِ شر کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس پر صدق و خلوص سے عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ ہدایت و فلاح اور حفظ و امان و سلامتی کے اس تصور کے تحت، راقم الحروف کے نزدیک آیتِ مقدسہ کے منتخبہ حصے کا درج ذیل اردو و انگریزی ترجمہ زیادہ موزوں ہے:

"(O believers,) upon you is [responsibility for] yourselves. Those who have gone astray cannot harm you if you truly follow the right guidance".

" اے ایمان والو تم پر لازم ہے کہ تم اپنی جانوں کی فکر کرو۔ اگر تم راہِ ہدایت پر صحیح طور پر چلتے رہے تو وہ لوگ جو گمراہ ہو چکے ہیں تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ "

''تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًاط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ''

" (یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ایسے لوگوں کے لیے بنایا ہے جو نہ (تو) زمین میں سرکشی و تکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد انگیزی، اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ " (۹)

Translation Given in the Book

"That is the home in the next world which We build for those who do not mean rebellion and disturbance in the earth, and the end is for those who fear God". (10)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

"وہ گھر ہے دوسری دنیا میں جسے ہم بنایں گے ان کے لئے جنہیں زمین پر بغاوت اور فتنہ وفساد برپا کرنے سے غرض نہیں ہوتی اور یہ خاتمہ ان کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔"(۱۱)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ "القصص۲۸(۸۳)" ہے۔ 'بنایا ہے' کا ترجمہ فعل حال کے بجائے فعل حال مکمل میں ہونا چاہیے۔ یہاں فعل 'build' کے بجائے 'have built' آنا چاہیے۔ اگر یہاں انگریزی ترجمہ درست بھی تصور کر لیا جائے تو اردو میں اس کا ترجمہ 'بناتے ہیں' ہونا چاہیے تھا نہ کہ 'بنائیں گے'۔ لفظ 'بنائیں' کی املا (بنایں) بھی درست نہیں ہے۔ اس لحاظ سے آیت مقدسہ کے متن کے مطابق انگریزی و اردو ترجمہ، دونوں ہی اصلاح طلب ہیں۔ راقم الحروف کے مطابق اردو ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

"(یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ایسے لوگوں کے لیے بنایا ہے جو زمین میں سرکشی اور فساد انگیزی نہیں چاہتے اور نیک انجام ان کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔"

''وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ج وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ''

"اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس (اس کے دل و دماغ میں) ڈالتا ہے۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔" (۱۲)

Translation Given in the Book

"We created man; and We know what his soul whispereth to him, and We are closer to him than his neck-vein. (50:15)" (13)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

"اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔(۱۶۔۵۰)" (۱۴)

انگریزی کتاب میں سورہ ق کی آیت ۱۶ کا دیا گیا حوالہ (۵۰:۱۵) درست نہیں۔ اردو ترجمہ میں دیا گیا حوالہ "۵۰:۱۶" درست ہے۔ انگریزی ترجمہ راڈویل کا ہے۔ وَلَقَدْ (بے شک) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ انگریزی ترجمہ کے شروع میں الفاظ 'No doubt' اور اردو ترجمہ کے شروع میں لفظ 'بے شک' کا اضافہ کرنا چاہیے۔ انگریزی میں لفظ 'نفس' کا ترجمہ 'soul' اور اردو میں اس کا ترجمہ 'دل' کیا گیا ہے۔ قرآنی اصطلاح میں دل، روح اور نفس، انسانی شخصیت کے مختلف پہلو یا حصے ہیں۔ قرآنی آیات کی رو سے نفسِ امارہ برائی کا اور نفسِ لوامہ اچھائی کا حکم دیتا ہے۔ جب برائی کے جذبہ پر اچھائی غالب آجائے اور نفسِ امارہ کی سرکشی جاتی رہے تو ایسے نفس کو نفسِ مطمئنہ

کہتے ہیں۔ نفسِ امارہ کا سورہ یوسف (۱۲) کی آیت ۵۳، نفسِ لوامہ کا سورہ قیامہ (۷۵) کی آیت ۲ اور نفسِ مطمئنہ کا سورہ فجر (۸۹) کی آیت ۲۷ میں ذکر آیا ہے۔ انسان کے جسم (body) میں روح (soul) داخل ہونے سے نفسِ انسانی وجود میں آتا ہے۔ جسمانی لحاظ سے نظامِ دورانِ خون میں کلیدی کردار ادا کرنے والے عضو کو قلب یا دل کہتے ہیں۔ روح کا وہ مرکزی حصہ یا عضو جو خیالات و الہامات کا مرکز ہے، اسے بھی قلب یا دل کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے انگریزی میں 'نفس' کا ترجمہ 'person' اور اردو میں اس کا ترجمہ 'نفس' ہونا چاہیے۔ جو مترجمین نفس، دل اور روح کے اس فرق سے آگاہ نہیں ہوتے وہ درست ترجمہ نہیں کر پاتے۔

''اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ o بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ''

"کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو (جو مرنے کے بعد ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائیں گی) ہرگز اِکٹھا نہ کریں گے۔ کیوں نہیں! ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی اُنگلیوں کے ایک ایک جوڑ اور پوروں تک کو درست کر دیں۔"(۱۵)

Translation Given in the Book

"Does man think that We will not bring together his bones? Yea. We are powerful that We should complete all his limbs. (75:3-4)" (16)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

"کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ (۷۵۔۳۔۴)"(۱۷)

کتاب میں سورہ القیامہ (۷۵) کی آیات ۳ تا ۴ کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس لیے وہاں دیا گیا حوالہ "75:3-4" درست ہے۔ آیت ۴ کا ترجمہ درست نہیں ہے۔ 'بَنَانَہٗ' کا مطلب ہے 'انگلیوں کے پور' (finger tips) جبکہ اس کا ترجمہ 'limbs' کیا گیا ہے جس کا مطلب بازو اور ٹانگیں ہے۔ دیگر مشہور مترجمین نے اس کا ترجمہ درست کیا ہے۔ موازنہ کے لیے یوسف علی اور ادارہ صحیح انٹرنیشنل کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ ان کے تراجم متن کے مطابق اور درست ہے۔

Translation by Yusuf Ali

"Does man think that We cannot assemble his bones? Nay, We are able to put together in perfect order the very tips of his

fingers ". (18)

Sahih International

"Does man think that We will not assemble his bones? Yes. [We are] Able [even] to proportion his fingertips."(19)

''وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّاo اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا''

"اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟o کیا انسان یہ بات یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے (بھی) اسے پیدا کیا تھا جب کہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا۔"(۲۰)

Translation Given in the Book

"And man says: What! When I have died, shall I be raised to life again? Does not man consider that We created him before while he was nothing? (19:66-67)" (21)

" اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا۔ اور وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔"(۲۲)

کتاب میں سورۂ مریم کی آیات ٦٦ تا ٦٧ کا ترجمہ دیا گیا ہے اور دیا گیا حوالہ "19:66-67" درست ہے۔ آیت مقدسہ کے ابتدائی حصے کا انگریزی ترجمہ درست نہیں ہے۔ اس کا ترجمہ 'When I have died' کے بجائے 'When I am dead' ہونا چاہیے۔ اردو ترجمہ کافی حد تک درست ہے۔ اس میں لفظ 'while' کا ترجمہ 'اور' کے بجائے 'جبکہ' آنا چاہیے۔

''حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِo لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ط وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ''

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دےo تاکہ میں اس (دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطورِ حسرت) کہہ رہا ہو گا، اور ان کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گےo (۲۳)

Translation Given in the Book

"When death overtakes any one of them, he says, my Lord! Send

me back (to the world) so that I may do good in what I have left behind. Never! In front of him there is a barrier till the day of resurrection.(23:99-101)" [24]

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

"یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں) وہ اس دن تک کہ (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ (۲۳۔۹۹۔۱۰۱)" [۲۵]

انگریزی کتاب میں دیا گیا حوالہ "23:99-101" درست نہیں ہے۔ درست حوالہ المومنون (۲۳) ۹۹ تا ۱۰۰ ہے۔ آیت ۱۰۰ کا انگریزی ترجمہ نامکمل ہے۔ "اِنَّھَا کَلِمَۃٌ ھُوَ قَآئِلُھَا" کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ اس کا ترجمہ ہے۔ "It is but a word he says" "یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے"۔ اردو مترجم نے انگریزی متن کے بجائے حوالہ پیشِ نظر رکھتے ہوئے آیات ۹۹ تا ۱۰۰ کے بجائے آیات ۹۹ تا ۱۰۱ کا ترجمہ دیا ہے۔ انہوں نے "اِنَّھَا کَلِمَۃٌ ھُوَ قَآئِلُھَا" کا ترجمہ بھی دیا ہے۔ جس کا ابتدائی حصہ عربی متن کے لحاظ سے درست ہے مگر بعد کا حصہ 'اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہو گا' متن سے زائد ہے۔

صفحہ ۲۱۸ پر قرآن حکیم کے حوالے سے لکھا گیا ہے:

"Do not seek out the shortcomings of others and carry not tales against your brethren." [26]

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی:

"دوسروں کی کوتاہیوں کا کھوج مت لگاؤ اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہانیاں نہ پھیلاؤ۔" [۲۷]

بہت زیادہ کوشش کے باوجود دیے گئے ترجمہ سے متعلقہ آیت کی نشاندہی نہیں ہو سکی۔ راقم الحروف کے خیال میں دیا گیا متن دراصل سورۂ حجرات (۴۹) کی آیات ۱۱ تا ۱۲ سے اخذ شدہ مفہوم پر مشتمل ہے۔

انگریزی کتاب کے صفحات ۳۰۷ تا ۳۰۹ پر آیات "یوسف (۱۲) ۳۷"، "الاعراف (۷) ۱۲۷"، "النساء (۴) ۱۲۵" اور "البقرہ (۲) ۱۲۷ تا ۱۲۸" کے منتخبہ حصوں کا عربی متن بغیر اعراب اور حوالہ جات کے دیا

گیا ہے۔ سورۂ یوسف (۱۲) کی آیت کے متن میں لفظ "مِلَّۃَ" کے بجائے "ملہ" اور سورۂ بقرہ (۲) کی آیات ۱۲۷ تا ۱۲۸ کے متن میں لفظ "مُسْلِمَۃً" کے بجائے "مسلمہ" دیا گیا ہے۔ اردو ترجمہ کے صفحات ۳۴۶ تا ۳۴۸ پر مندرجہ بالا آیات کے دیے گئے متن میں مزید اغلاط نظر آتی ہیں۔

انگریزی کتاب کے مدوّن نے صفحات ۳۰۷ تا ۳۰۹ پر دی گئی آیات "الاعراف (۷) ۱۲۷"، "النساء (۴) ۱۲۵"، "یوسف (۱۲) ۳۷" اور "البقرہ (۲) ۱۲۷ تا ۱۲۸ " کے منتخبہ حصوں کے حاشیہ میں انگریزی ترجمہ اور حوالہ جات بھی دیے ہیں مگر فاضل مترجم نے اول تا آخر تمام حواشی کا ترجمہ نہیں دیا۔ آیاتِ مقدسہ کے ترجمہ کے علاوہ انہوں نے کہیں بھی فارسی اشعار کا ترجمہ بھی نہیں دیا۔ اردو ترجمہ میں صحتِ متن کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔

مندرجہ بالا مطالعہ کے مطابق، علامہ اقبال کی انگریزی نثر پر مشتمل کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے ۱۷ حوالہ جات میں سے ۷ حوالہ جات غلط ہیں جبکہ ۱۰ حوالہ جات درست ہیں۔ بارہ مقامات پر آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ بغیر حوالہ جات کے دیا گیا ہے۔ انگریزی ترجمہ میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ یہ ترجمہ علامہ اقبال نے خود کیا ہے یا کسی انگریزی ترجمہ سے نقل کیا ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق صفحہ ۱۰۴ پر سورۂ بقرہ کی آیت ۱۲۷ کا دیا گیا انگریزی ترجمہ George Sale کا ہے۔ اصل ترجمہ چند الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۱۱ پر آیات "النحل (۱۶) ۱۲۵" اور "آلِ عمران (۳) ۲۰ " اور صفحہ ۱۷۴ پر آیات "المجادلہ (۵۸) ۷"، "ق (۵۰) ۱۶" اور "یونس (۱۰) ۶۱" کا انگریزی ترجمہ J. M. Rodwell کا ہے۔ صفحہ ۳۰۷ پر آیت "النساء (۴) ۱۲۵"، صفحہ ۳۰۸ پر آیات "الاعراف (۷) ۱۲۷" اور "یوسف (۱۲) ۳۷ " اور صفحہ ۳۰۹ پر سورہ بقرہ کی آیات ۱۲۷ تا ۱۲۸ کا بغیر اعراب کے عربی متن دیا گیا ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق حاشیہ میں ان آیاتِ مقدسہ کا دیا گیا انگریزی ترجمہ Marmaduke Pickthall کا ہے مگر کتاب میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ آیت "یوسف (۱۲) ۳۷" کے ترجمہ میں کچھ ترمیم و تبدیلی بھی کی گئی ہے مگر اس تبدیلی کا ذکر تو ایک طرف رہا اصل ماخذ و مترجم کا حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔

تمام مقامات پر دیے گئے انگریزی ترجمہ میں آیت نمبر یا علامتِ وقف دے کر مختلف آیات کے ترجمہ میں فرق قائم نہیں کیا گیا۔ بعض آیات کے ابتدائی، آخری یا درمیانی حصہ سے منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے اور عربی متن کے ساتھ موازنہ سے ہی اس امر کا تعین ہو سکتا ہے۔ چونکہ انگریزی ترجمہ کے ساتھ عربی متن نہیں دیا گیا اس لیے ضروری تھا کہ ترجمہ کے شروع یا آخری میں حذف کا نشان (...) دے کر اس امر کی نشاندہی کر دی جاتی۔ بعض مقامات پر دیا گیا ترجمہ نامکمل اور اصل متن سے مختلف ہے۔ صفحہ ۲۱۸ پر قرآن حکیم کے حوالے سے دیے گئے انگریزی ترجمہ کے مطابق متعلقہ آیتِ مقدسہ کی نشاندہی نہیں ہو سکی۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق دیا

گیا انگریزی ترجمہ سورہ الحجرات (۴۹) کی آیات ۱۱ تا ۱۲ کے مفہوم پر مشتمل ہے اور اسے غلطی سے کسی آیتِ مقدسہ کا ترجمہ سمجھ لیا گیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب کا ترجمہ کرتے وقت بھی کتاب کے صحتِ متن کو نہیں پرکھا گیا اور کم و بیش تمام اغلاط اس کے ترجمہ " علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات "میں بھی آگئی ہیں۔ بلکہ ترجمہ میں قرآنی آیات کے ترجمہ کے علاوہ مزید کچھ اغلاط کا اضافہ نظر آتا ہے۔ مثلاً ترجمہ کی فہرست مندرجات میں صفحہ ۸ پر سیریل نمبر ۲۵ کے تحت ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کے بجائے ۱۹/ اکتوبر ۱۹۳۳ء اور سیریل نمبر ۲۰ کے تحت ۲۰ جولائی ۱۹۳۴ء کے بجائے ۱۹ جون ۱۹۳۴ء کی تاریخ دی گئی ہے۔ ترجمہ میں انگریزی کتاب کے INDEX کے مطابق اشاریہ بھی نہیں دیا گیا۔ (۲۸)

اردو ترجمہ میں حوالہ جات بھی یکساں ترتیب سے نہیں دیے گئے۔ صفحہ نمبر ۴۵ پر حوالہ ۱۰۴: ۵ میں سورہ نمبر بائیں طرف دیا گیا ہے۔ صفحہ نمبر ۱۲۳ اور ۱۲۴ پر حوالہ ۲: ۱۷۷ میں سورہ نمبر دائیں طرف دیا گیا ہے۔ صفحہ نمبر ۲۱۶ پر سورہ نمبر کے بغیر صرف آیات کے نمبر ۴۸۔۴۷ دیے گئے ہیں۔ کتاب میں کئی آیاتِ مقدسہ کا عربی متن بغیر اعراب و ترجمہ کے دیا گیا ہے۔ فارسی اشعار درست املا سے نہیں دیے گئے۔ ان کا انگریزی و اردو ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔

علامہ اقبال (۹ نومبر ۱۸۷۷ء۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء) کے سنِ وفات تک قرآن حکیم کے درج ذیل نو انگریزی تراجم شائع ہو چکے تھے۔ ان میں سے چار تراجم غیر مسلم، انگریز مستشرقین (الیگزینڈر روس، جارج سیل، جان میڈوز راڈویل، ایڈورڈ ہنری پالمر) کے ہیں۔ تین تراجم مسلم سکالرز (عبد الحکیم خان، مرزا ابو الفضل، مرزا حیرت دہلوی) کے اور دو تراجم قادیانی سکالرز (محمد علی، غلام سرور) کے ہیں۔

مندرجہ بالا تراجم میں سے عبد الحکیم خان اور مرزا حیرت دہلوی کے تراجم تک راقم الحروف کی رسائی نہیں ہو سکی۔ اس کے علاوہ مندرجہ بالا تمام تراجم اور عصرِ حاضر تک شائع ہونے والے زیادہ تر مشہور تراجم کی مدد سے راقم الحروف نے تصانیفِ اقبال میں آیاتِ مقدسہ کے انگریزی تراجم کے مآخذ کا کھوج لگانے اور ان کا معیار پرکھنے کی کوشش کی اور جو شواہد ملے وہ سپردِ قلم کیے ہیں۔

مسلم سکالرز اور قادیانی سکالرز کے انگریزی تراجم کا علمی و ادبی معیار زیادہ اچھا نہیں ہے۔ غیر مسلم مستشرقین کے تراجم کا لسانی معیار تو اچھا ہے مگر انہوں نے حواشی کی مدد سے اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا اور قرآن فہمی میں رکاوٹیں حائل کی ہیں۔ (۲۹)

علامہ اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی تراجم کے تحقیقی و تنقیدی مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ انگریز سکالر راڈویل کا انگریزی ترجمہِ قرآن بیسویں صدی کے پہلے عشرے سے علامہ اقبال

کے زیرِ استعمال تھا۔ کسی مسلم سکالر کا معتبر ترجمہ میسر نہ آنے کی وجہ سے علامہ نے زیادہ تر راڈویل کے ترجمہ پر اور چند ایک آیات کے ترجمہ کے لیے جارج سیل کے ترجمہ پر انحصار کیا۔

علامہ اقبال کے مشہورِ زمانہ انگریزی خطبات "Reconstruction of Religious Thought in Islam" میں بھی بہت سی قرآنی آیات کے انگریزی تراجم دیے گئے ہیں۔ یہ سب تراجم انگریز مستشرق جان میڈوز راڈویل (John Medows Rodwell) کے ہیں مگر ان کے مدون محمد سعید شیخ، تصانیفِ اقبال کے محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ان خطبات کے مترجمین نے ان قرآنی آیات کے تراجم، ان کے حوالہ جات اور ان کی صحتِ متن کے بارے میں کوئی نشاندہی نہیں کی۔

راڈویل اور جارج سیل کی اسلام دشمنی کے پیشِ نظر ضروری تھا کہ اُن کے تراجمِ قرآن سے استفادہ کرتے وقت انہیں پرکھ لیا جاتا اور عربی متن کے لحاظ سے ترجمہ میں کہیں فرق نظر آتا تو اس کی نشاندہی کر کے درست ترجمہ دے دیا جاتا مگر زیرِ تبصرہ کتاب "Speeches, Writings & Statements of Iqbal" اور انگریزی خطبات "Reconstruction of Religious Thought in Islam" میں دیے گئے انگریزی تراجم اور ان کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ضمن میں خاطر خواہ احتیاط نہیں کی گئی۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے بالترتیب ۱۹۴۴ء، ۱۹۴۸ء، ۱۹۷۷ء، ۱۹۹۵ء، ۲۰۰۹ء، اور ۲۰۱۵ء میں چھ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ "علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات "۱۹۹۹ء میں شائع ہوا اور ۲۰۱۵ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ زیرِ تبصرہ کتاب (۱۹۴۴ء تا ۲۰۱۵ء تک) قریباً ۷۱ سال کا اور اس کا اردو ترجمہ (۱۹۹۹ء تا ۲۰۱۵ تک) قریباً ۱۶ سال کا علمی و ادبی سفر طے کر چکے ہیں۔

اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان کتابوں میں موجود قرآن حکیم سے متعلقہ متنی و حوالہ جاتی اغلاط کی نشاندہی و تصحیح نہیں ہو سکی۔ ان مذکورہ اغلاط اور چند ایک بیان کردہ دیگر اصلاح طلب امور کے پیش نظر ضرور ی ہے کہ زیرِ تبصرہ کتاب اور اس کے ترجمہ کا محنت، خلوص اور توجہ سے جائزہ لے کر ان کی تصحیح اور تدوینِ نو کا فریضہ سرانجام دیا جائے اور ان کتب کو نقل در نقل پر مبنی اغلاط سے پاک کر کے مفادِ عامہ میں شائع کیا جائے۔

تصانیفِ اقبال اور ان کے تراجم کے ناشرین خصوصاً اقبال اکیڈمی، بزمِ اقبال اور ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے ڈائریکٹر حضرات سے التماس ہے کہ ان تصانیف و تراجم میں دیے گئے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کو قرآن حکیم کے متن کے مطابق درست کر کے، اصل متن، ترجمہ اور درست حوالہ جات کے ساتھ دوبارہ شائع کریں۔ اس ضمن میں راقم الحروف نے زیرِ نظر مقالہ میں تمام ضروری امور کی نشاندہی کر دی ہے۔ اس کی مدد سے اصلاح کا عمل بآسانی سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

علامہ اقبال کی اردو و انگریزی نثر کی تدوین کا کام بہت مشکل اور نہایت محنت طلب کام ہے۔ اسے سرانجام دینے کے لیے بہت زیادہ وسائل کی ضرورت ہے۔ اقبالیات سے وابستہ ایسے افراد اور ادارے جنہیں حکومت ضروری وسائل مہیا کر رہی ہے انہیں یہ کام ضرور سرانجام دینا چاہیے۔ اغلاط سے مبرا ''کلیات نثر اقبال اردو' 'اور ''کلیات نثر اقبال انگریزی' کی تدوین نہایت ضروری ہے۔ اس اہم علمی و ادبی کام کی ضرورت اور تقاضوں کے پیشِ نظر راقم الحروف نے اب تک مدون اور طبع ہونے والی نثر اقبال انگریزی کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لے کر مطالعات پیش کیے ہیں تاکہ اس مجرمانہ علمی و ادبی غفلت سے در آنے والی اغلاط کی تصحیح کی جاسکے اور معیاری نسخوں کی تدوین کے کام کو آگے بڑھایا جاسکے۔

حوالہ جات و حواشی

1. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Compiled and Edited by: Latif Ahmed Sherwani (Lahore: Iqbal Academy, 6th Edition, 2015), Page # iii to v.

۲۔ جان میڈوز راڈویل (John Medowz Rodwell) (۱۸۰۸ء۔۱۹۰۹ء) چارلس ڈارون کا دوست تھا اور اُس کے ساتھ ہی اس نے کیمبرج سے میٹرک کیا تھا۔ اِس نے دین اسلام میں گہری دلچسپی لی اور غیر مسلم اسلامی سکالر کے طور پر معروف ہوا۔ اس نے گریجوایشن تک تعلیم حاصل کی۔ چرچ آف انگلینڈ میں بطور پادری خدمات سرانجام دینا شروع کیں۔ وہ ۱۸۳۶ تا ۱۹۰۰ء تک لندن کے گرجاؤں میں بطور ناظم (rector) متعین رہا۔ اس نے اسلام دشمنی کی نیت سے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا جس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۶۱ء اور دوسرا ایڈیشن ۱۸۷۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد بھی متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔

۳۔ آلِ عمران (۳) ۶۴؛ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، (لاہور: منہاج القرآن پبلی کیشنز، بار سوم، جنوری ۲۰۱۲ء)، ص ۱۰۲

4. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 26

۵۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، مترجم: اقبال احمد صدیقی (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بار دوم، ۲۰۱۵ء)، ص ۴۱

۶۔ المائدہ (۵) ۱۰۵؛ عرفان القرآن، ص ۲۱۶

7. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 29

۸۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۴۵

۹۔ القصص (۲۸) ۸۳؛ عرفان القرآن، ص ۶۷۳

10. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 112

۱۱۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۲

۱۲۔ ق (۵۰) ۱۶؛ عرفان القرآن، ص ۸۸۱

13. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 174

۱۴۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۰۰

۱۵۔ القیامہ (۷۵) ۳تا۴؛ عرفان القرآن، ص ۹۸۸

16. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

۱۷۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۶

18. Abdullah Yusuf Ali, The Holy Quran (Eng. Tr.) (Saudi Arabia: Shah Fahad Holy Quran Printing Complex, 1987), Page # 302

19. Translation of the Meaning of the Qur'an (Saudia Arabia: Jeddah, Al-Muntada Al-Islami & Saheeh International), Page # 602

Visit: Quran@almontada.org

۲۰۔ مریم (۱۹) ۶۶ تا ۶۷؛ عرفان القرآن، ص ۵۲۸ تا ۵۲۹

21. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

۲۲۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ۲۱۷

۲۳۔ المومنون (۲۳) ۹۹ تا ۱۰۰؛ عرفان القرآن، ص ۵۹۴

24. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 191

۲۵۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۷

26. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 218

۲۷۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۴۷

۲۸۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات، ص۸

۲۹۔ الیگزینڈر روس(Alexander Ross) (۱۵۹۰ء۔۱۶۵۴ء) سکاٹ لینڈ کا باشندہ تھا۔ اس نے سب سے پہلے قرآن حکیم کا فرانسیسی سے انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ اس نے اپنے ترجمہ میں اس بے بنیاد، متعصبانہ اور گمراہ کن رائے کا اظہار کیا کہ پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے قرآن حکیم خود لکھا تھا اور وہ صرف اہلِ ترک کے پیغمبر تھے۔

Websites:

alhafeez.org/rashid/qtranslate.html

www.islam101.com/quran/transAnalysis.html

www.cyberistan.org/islamic/quranetr.htm

www.qawaher.com/topic/739942